فیرفع اسماً واحداً بانہ قائماً مقام فاعلہ

پس رفع کرتا ہے اسم واحد کو بتحقیق کہ قائم مقام اپنے فاعل کے ہے

فا فصیحہ واسطے جزا کے یرفع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے اسما موصوف واحداً صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا یرفع فعل کا باجا ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف اسماً واحداً کے قائماً اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم ان کے مقام مضاف فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا قائماً کا قائماً ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یرفع فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا تعمل عمل فعلہ المجہول کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

وشرط عملہ کونہ بمعنی الحال او الاستقبال

اور شرط عمل کی ہونا اوسکے مفعول کا بیچ معنی حال کے یا استقبال کے

واو عاطفہ شرط مضاف عمل مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا کون مصدر ناقصہ ہ ضمیر اسم کون کی جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے باجار معنی مجرور مضاف حال معطوف علیہ او عاطفہ استقبال معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

واعتمادہ علی المبتدا کما فی اسم الفاعل

اور معتمد ہونا اوسکا اوپر مبتدا کے جیسے کہ بیچ اسم فاعل کے تھا اعتماد

واو عاطفہ اعتماد مصدر متعدی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ علی جار مبتدا مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول ہوا اعتماد کا کاف جار ما موصولہ فی جار اسم مجرور مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا

ما موصول کا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا کاف جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعتماد کا اعتماد مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا جملہ سابق کی بواسطہ عطف کے

مثل زید مضروب غلامہ الآن او غداً

مثل اس مثال کے کہ زید مارا گیا ہے غلام اوسکا اسیوقت یا کل مارا جائے گا

مثل مضاف زید مبتدا مضروب اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا الآن معطوف علیہ او عاطفہ غداً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول فیہ ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

او الموصول

یا معتمد ہوا اوپر موصول کے

او عاطفہ موصول مفعول بہ ہوا اعتماد مذکور کا بواسطہ عطف کے + +

نحو المضروب غلامہ زید

مثل اس مثال کے کہ مارا گیا غلام اوسکا اور وہ زید ہے

نحو مضاف ال بمعنی الذی موصول مضروب اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مبتدا زید خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور

او الموصوف

یا معتمد ہوا اوپر موصوف کے

او عاطفہ موصوف مفعول بہ اعتماد مذکور کا بواسطہ عطف کے

مثل جاءنی رجل مضروب غلامہ

جیسے کہ آیا پاس میرے وہ شخص کہ مارا گیا ہے غلام اوسکا

مثل مضاف جاء فعل ماضی نون وقایہ کا ی ضمیر متکلم کی مفعول بہ رجل موصوف مضروب اسم مفعول

غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف رجل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر صفت ہوئی رجل موصوف کی موصوف صفت سے ملکر فاعل ہوا جاء فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

او علی ذی الحال

یا معتمد ہو اوپر ذی الحال کے

او حرف عطف یا تردید علی جار ذی مجرور مضاف حال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق اعتماد مقدر کا ہوکر مبتدا ہوا خبر محذوف کا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا مانند پہلے جملہ اعتماد علی المبتدا کے پس اوپر ان جملوں کے عطف ہوا +

مثل جاءنی زید مضروبا غلامہ

جیسے کہ آیا میرے پاس زید درحالیکہ مارا گیا ہے غلام اوسکا

مثل مضاف ہوا جاء فعل ماضی نون وقایہ کا ی ضمیر متکلم کی مفعول بہ زید ذی الحال مضروبا اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر حال ہوا ذی الحال کا ذی الحال حال سے ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور +

او علی حرف النفی او الاستفہام

یا معتمد ہو اوپر حرف نفی کے یا استفہام کے

او حرف تردید علی جار عاطفہ حرف مضاف نفی معطوف علیہ او عاطفہ استفہام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا حرف مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مفعول بہ ہوا اعتماد کا بواسطہ عطف کے

مثل ما مضروب غلامہ وا مضروب غلامہ

جیسے کہ نہیں مارا گیا غلام اوسکا اور آیا مارا گیا غلام اوسکا

مثل مضاف ما نافیہ مضروب اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر

نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ہمزہ حرف استفہام کا مضروب اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق

واذا انتفى فيه احد الشرطين المذكورين انتفى عمله

اور جسوقت نہو بیچ اوسکے ایک دونو شرطوں ذکر کی گئی سے فوت ہو جائیگا عمل اوسکا

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا انتفى فعل ماضی فی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا احد مضاف شرطین موصوف مذکورین صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا انتفى فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی انتفى فعل مضارع عمل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا انتفى فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا ۔۔

وحينئذ يلزم اضافته الى ما بعده

اور اوس ہنگام میں لازم ہوگی اضافت اوسکی طرف مابعد اوس مفعول کے

واو عاطفہ حین مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا یلزم فعل مضارع اضافت مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یلزم فعل کا الی جار ما موصولہ بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر صلہ ہوا ما موصولہ کا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یلزم فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ مقدم و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

واذا دخل عليه الالف واللام يكون مستغنيا عن الشروط فى العمل

اور جسوقت داخل ہوگا اوسپر الف اور لام تو ہوگا بے پروا دونو شرطوں سے بیچ عمل کے

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا دخل فعل ماضی علی جارہ ہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دخل کا الف معطوف علیہ واو عاطفہ لام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے

ملکر فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے، ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی یکون فعل افعال ناقصہ ہوا وسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مستغنیا اسم مفعول وسمیں ضمیر فاعل کی کہ وہ بھی راجع ہے طرف اسم مفعول کے عن جار شروطا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستغنیا کا فی جار عمل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستغنیا کا مستغنیا ساتھ نائب فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

مثل جاءنی المضروب غلامہ الآن اوغدا اوامسا

جیسے کہ آیا میرے پاس وہ شخص کہ مارا گیا ہے غلام اوسکا اور اس وقت یا کل مارا جائیگا یا شب گذشتہ مارا جائیگا

مثل مضاف جاء فعل ماضی نون وقایہ یائے ضمیر متکلم کی مفعول ال بمعنی الذی مضروب اسم مفعول غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا الآن ظرف غدا او امس بھی بنا بر عطف کے ظرف ہوا مضروب نائب فاعل اور ظرف سے ملکر فاعل ہوا پہلے فعل کا فعل فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

وخامسہا الصفۃ المشبہۃ

اور پانچویں اوسکا فاعل قیاسی صفت مشبہ ہے

واو عاطفہ خامس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف سبعۃ عوامل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا الصفۃ موصوف مشبہۃ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وہی مشابہۃ باسم الفاعل فی التصریف وفی کون کل منہما صفۃ

اور وہ مشابہہ ہے ساتھ اسم فاعل کے بیچ گردانے اور بیچ ہونے ہر ایک کے ان دونو سے صفت

واو عاطفہ ہی مبتدا مشابہۃ اسم فاعل وسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے با جار اسم مجرور مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا مشابہۃ کا فی جار تصریف مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ فی جار کون مجرور مصدر ناقصہ کل موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی کل موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا کون کا صفۃ خبر کون

ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر متعلق ہوا مشابہۃ کا مشابہۃ ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل حسن حسان حسنون حسنۃ حسنتان حسنات علی قیاس ضارب ضاربان ضاربون ضاربۃ ضاربتان ضاربات

جیسے حسن اور حسان اور حسنون اور حسنۃ اور حسنتان اور حسنات کے ہے اور قیاس کرنے ضارب ضاربان ضاربون ضاربتہ ضاربتان

مثل مضاف حسن مضاف حسان مضاف الیہ مضاف حسنون مضاف الیہ مضاف حسنۃ مضاف الیہ مضاف حسنتان مضاف الیہ مضاف حسنات مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال ہوا علی جار قیاس مجرور مضاف ضارب مضاف ضاربان مضاف الیہ مضاف ضاربون مضاف الیہ مضاف ضاربۃ مضاف الیہ مضاف ضاربتان مضاف الیہ مضاف ضاربات مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا قیاس مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور +

وہی مشتقۃ من الفعل اللازم دالۃ علی ثبوت مصدرہا لفاعلہا علی سبیل الاستمرار والدوام بحسب الوضع

اور صفت مشبہ کہا جاتا ہے فعل لازم سے دلالت کرنے والا ہے اوپر ثابت کرنے اپنے مصدر کو واسطے فاعل اپنے کے اوپر راہ ہمیشگی اور دوام کی موافق وضع کے

واو عاطفہ ہی مبتدا مشتقۃ اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ہی کے من جار فعل مجرور موصوف لازم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشتقۃ کا مشتقۃ ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر اول ہوئی ہی مبتدا کی دالۃ اسم فاعل اس میں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے پوشیدہ علی جار ثبوت مجرور مصدر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ثبوت مصدر مضاف کا لام جار فاعل مجرور مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثبوت کا علی جار سبیل مجرور مضاف استمرار معطوف علیہ

واو عاطفہ دوام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا ثبوت کا ثبوت مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول مطلق و متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دالۃ کا با جار حسب مجرور مضاف وضع مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا دالۃ کا دالۃ ساتھ ضمیر فاعل او مفعول مطلق و متعلق اپنے کے ملکر خبر دوم ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا ساتھ دونو خبروں اپنی کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

ویعمل عمل فعلہا من غیر اشتراط زمان لکونہا بمعنی الثبوت

اور عمل کرتا ہے عمل فعل اپنے کا بغیر شرط ہونے زمانہ سے بسبب ہونے صفت مشبہ کے بیچ معنی ثبوت کے

واو عاطفہ یعمل فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے عمل مضاف فعل مضاف الیہ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق ہوا یعمل کا من جار غیر مجرور مضاف اشتراط مضاف الیہ مضاف زمان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یعمل کا لام جار کون مجرور مصدر ناقصہ ہا ضمیر اسم کون کی جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے با جار معنی مجرور مضاف ثبوت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یعمل فعل کا فعل ساتھ فاعل او مفعول مطلق او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

واما اشتراط الاعتماد فمعتبر فیہا

اور لیکن شرط ہونا اعتماد کا پس معتبر ہے بیچ اوسکے

واو عاطفہ اما حرف شرط کا اشتراط مضاف اعتماد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا یا شرط فا جزائیہ یا جوابیہ معتبر اسم مفعول او سمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اشتراط کے فی جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا معتبر کا معتبر ساتھ

نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یا جزا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

الا ان الاعتماد علی الموصول لا یاتی فیہا الا ان اللام الداخلۃ علیہا لیست بموصول بالاتفاق

مگر وہ کہ تحقیق اعتماد اوپر موصوف کے نہیں حاصل ہوتا بیچ اسکے واسطے اسکے کہ تحقیق لام داخل ہونیوالا ہے اوپر اسکے نہیں اعتماد اوپر موصول کے ساتھ اتفاق کے

الا حرف استثنا کا ملغیٰ ان حرف مشبہ بفعل اعتماد معہد علی جار موصول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعتماد کا اعتماد ساتھ متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا ان کا لا نافیہ تیاتی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اعتماد کے فی جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تیاتی فعل کا الا ملغیٰ ان حرف مشبہ بفعل لام موصوف داخلۃ اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف لام کے علی جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا داخلۃ کا داخلۃ ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی لام موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا ان کا لیست فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف لام کے با جار موصول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لیست کی با جار اتفاق مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا لیست کا لیست ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا الا مجار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تیاتی کا فعل ساتھ فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر انشائیہ ہوا

وقد یکون معمولہا منصوبًا علی التشبیہ بالمفعول فی المعرفۃ وعلی التمییز فی النکرۃ ومجرورًا علی الاضافۃ

اور کبھی ہوتا ہے عمل کیا گیا اوسکا زبر دیا گیا ساتھ تنوین کے بنا بر مشابہ ہونے کے ساتھ مفعول کے بیچ معرفہ کے اور بنا بر تمیز کے بیچ نکرہ کے اور ہوتا ہے زیر دیا گیا ساتھ تنوین کے بنا بر اضافت کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یکون فعل افعال ناقصہ سے معمول مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر اسم ہوا یکون کا منصوبًا اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف معمولہا کے علی جار تشبیہ مجرور مصدر با جار مفعول مجرور جار سے ملکر متعلق ہوا تشبیہ کا تشبیہ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا فی جار معرفۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا

مستقر ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ علی جار تمیز مجرور جار سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا فی جار نکرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا منصوبًا کا منصوبًا ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ مجرورًا اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف معمولہا کے علی جار اضافۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا مجرورًا کا مجرورًا ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

ویکون صیغۃ اسم الفاعل قیاسیۃ

اور ہوتا ہے صیغہ اسم فاعل کا قیاسی

واو عاطفہ یکون فعل افعال ناقصہ سے صیغۃ مضاف اسم مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا صیغۃ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا یکون کا قیاسیۃ خبر یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وصیغہا سماعیۃ

اور صیغے صفت مشبہ کے سماعی ہیں

واو عاطفہ صیغ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا یکون مقدر کا سماعیۃ خبر یکون مقدر ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل حسن وصعب وشدید

مثل حسن کے اور صعب کے اور شدید کے

مثل مضاف حسن معطوف علیہ واو عاطفہ صعب معطوف واو عاطفہ شدید معطوف معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفون اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور + +

وسادسہا المضاف

اور چھٹا عامل قیاسی وہی مضاف ہے

واو عاطفہ ساوس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف سبعۃ عوامل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مضاف خمسۃ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

کل اسم اضیف الی اسم اٰخر فیجر الاول الثانی مجرداً عن اللام والتنوین وما یقوم مقامہ من نون التثنیۃ والجمع لاجل الاضافۃ

ہر اسم کہ اضافت کیا جاتا ہے طرف اسم دوسرے کے پس جر کرتا ہے اسم پہلا اسم دوسرے کو درحالیکہ خالی ہو لام اور تنوین سے اور اوس چیز سے کہ قائم مقام او سکے ہے دونوں نون تثنیہ اور جمع سے بسبب اضافت سکے

کل مضاف اسم موصوف ضیف ماضی مجہول اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی نائب فاعل جو راجع ہے طرف اسم کے الی جار اسم مجرور موصوف آخر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اضیف فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا فا حرف جزا کا واسطے جواب کے یجر فعل مضارع اول ذوالحال ثانی مفعول بہ مجرداً اسم مفعول وسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اول کے عن جار لام مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ تنوین معطوف واو عاطفہ ما موصولہ یقوم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی ذوالحال جو راجع ہے طرف ما کے مقام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف تنوین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ من جار نون مجرور مضاف تثنیہ معطوف علیہ واو عاطفہ جمع معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نون مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا یقوم فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا ما موصول کا موصول صلہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونوں معطوفوں اپنے کے ملکر مجرور ہوا عن جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مجرداً کا لام جار اجل مجرور مضاف اضافۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مجرداً کا مجرداً ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا اول ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا یجر فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا + + +

والاضافۃ اما بمعنی اللام المقدرۃ

اور اضافت بمعنی لام ہوتی ہے اور وہ مقدر ہوتی ہے

واو عاطفہ اضافۃ مبتدا اما حرف شرط کا ملغی با جار بمعنی مجرور مضاف اللام موصوف مقدرۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی اضافۃ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا+

ان لم یکن المضاف الیہ من جنس المضاف

اگر نہ ہو مضاف الیہ جنس مضاف سے

ان حرف شرط کا لم جازم نافیہ یکن فعل افعال ناقصہ سے ال بمعنی الذی موصول مضافاً اسم مفعول الی جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف ال کے جار مجرور سے ملکر نائب فاعل ہوا مضافاً کا مضافاً ساتھ نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا یکن کا من جار جنس مجرور مضاف ال بمعنی الذی موصول مضافاً اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ال کے مضافاً ساتھ نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا جنس مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکن کی یکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی جزا محذوف کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا+

ولا یکون ظرفاً لہ

اور نہ ہو ظرف بھی واسطے اوس کے

واو عاطفہ لا نافیہ یکون فعل افعال ناقصہ سے اس میں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مضافاً کے ظرفاً خبر لام جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مضافاً کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یکون کا یکون ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا+

مثل غلام زید

جیسے کہ غلام زید کا

مثل مضاف غلام مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور

واما بمعنی من

اور یا بمعنی من کے

واو عاطفہ اما واسطے تفصیل کے با جار معنی مجرور مضاف من مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی اضافۃ مبتدا مذکور کی بواسطہ عطف کے +

ان کان من جنسہ

جنس او سکی سے مضاف الیہ

ان حرف شرط کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اضافۃ کے پوشیدہ من جار جنس مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اضافۃ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی جزا محذوف کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

مثل خاتم فضۃ

جیسے انگوٹھی چاندی کی

مثل مضاف خاتم مضاف فضۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بطریق مذکور +

واما بمعنی فی

اور یا بمعنی فی ہوتی ہے

واو عاطفہ واسطے تفصیل کے با جار معنی مجرور مضاف فی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی اضافۃ مبتدا کی بواسطہ عطف کے

ان کان ظرفاً لہ

اگر ہووے ظرف واسطے اوسکے

ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے او رمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اضافۃ کے ظرفاً خبر لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ظرفاً کا ظرفاً ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزا محذوف کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

نحو ضرب الیوم

جیسے کہ مارنا آج کے دن

نحو مضاف ضرب مضاف یوم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور

وسابعہا الاسم التام

اور ساتواں عامل عوامل قیاسی سے اسم تام ہے

واو عاطفہ سابع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف سبعۃ عوامل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا الاسم موصوف تام صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

وہو کل اسم تم فاستغنی عن اضافۃ بان یکون فی آخرہ تنوین او مایقوم مقامہ من نون التثنیۃ والجمع او یکون فی آخرہ مضاف الیہ

اور وہ ہر اسم ہے کہ تمام ہو تا ہے اس لیے بے پروا ہوتا ہے اضافت سے ساتھ اسکے کہ ہو وے آخر میں اوسکے تنوین یا وہ کہ قائم مقام ہو اوسکے دونوں نون تثنیہ اور جمع کے یا ہو آخر میں اوسکے مضاف الیہ

واو عاطفہ ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف تم فعل ماضی او رمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا فا حرف جزا کا واسطے جواب کے استغنی فعل ماضی او رمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم کے عن جار اضافۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا با جار ان ناصبہ یکون فعل افعال ناقصہ سے فی جار آخر مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی یکون کی تنوین معطوف علیہ او عاطفہ ما موصولہ یقوم فعل مضارع مقا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف تنوین کے مضاف مضاف الیہ سے

ملکر فاعل ہوا یقوم کا من جار نون مجرور مضاف تثنیہ معطوف علیہ واو عاطفہ جمع معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نون مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یقوم کا یقوم فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر اسم موخر ہوا یکون کا یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ یکون فعل افعال ناقصہ سے فی جار آخر مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی یکون کی مضافاً اسم مفعول الی جار ہٖ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر نائب فاعل ہوا مضافاً ساتھ نائب فاعل کے ملکر اسم مؤخر ہوا یکون کا یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا استغنی فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق او مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مستانفہ ہوا +

وهو ينصب النكرة على انها تميز له

اور وہی زبر کرتا ہے نکرہ کو بنا بر اسکے کہ وہ تحقیق نکرہ تمیز ہو واسطے اسکے

واو عاطفہ ہو مبتدا ینصب فعل مضارع او میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف مبتدا کے نکرۃ مفعول بہ علی جار ان حرف مشبہ بفعل ہا ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف نکرہ کے تمیز موصوف لام جار ہٖ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف اسم تام کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا ینصب فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ او مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

فیرفع منہ الابہام

پس دور کرتی ہے تمیز اوس اسم سے ابہام کو

فا عاطفہ واسطے تعقیب کے یرفع فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف تمیز کے من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف اسم تام کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یرفع فعل کا الابہام مفعول بہ فعل ساتھہ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا جزا ہوئی شرط محذوف اذا النصبۃ لنکرۃ علی التمیز کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

مثل عندی رطل زیتا ومنوان سمنا وعشرون درہما وعلی التمرۃ مثلہا زبدا وخاتم ذہبا وملؤہ عسلا

جیسے کہ پاس میرے ایک رطل ہے ازروئے روغن زیتون کے اور دو من ہے ازروئے روغن زرد کے اور بیس ہیں ازروئے درہم کے اور اوپر خرمے کے مانند خرمے کے ہے ازروئے کف شیر کا اور انگوٹھی ازروئے سونے کا اور بھرا ہونا اسکا ازروئے شہد کے

مثل مضاف عند مضاف یای ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم رطل اسم تام ممیز زیتا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ منوان اسم تام ممیز سمنا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا واو عاطفہ عشرون اسم تام ممیز درہما تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا علی جار تمرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثابت کا ہوکر خبر مقدم ہوئی مثل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ممیز ہوا زبدا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھہ دونو معطوفون اپنے کے ملکر مبتدا موخر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ لام جار یای ضمیر متکلم کی مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھہ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی ملؤ مصدر متعدی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف عسل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر ممیز عسلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا موخر ہوا مبتدا ساتھہ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھہ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق ؃

واما المعنویۃ فمنہا عدوان

اور لیکن عامل معنوی اون سو عاملون سے عامل معنوی دو ہین

واو عاطفہ اما حرف شرط کا معنویۃ مبتدا فا حرف جزا کا واسطے جواب کے من جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے

طرف مائۃ عامل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذو الحال مقدر وجب کا ذو الحال حال سے ملکر مبتدا عددان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی معنویہ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا یا جملہ شرطیہ

المراد من العامل المعنوی ما یعرف بالقلب

اور مراد عامل معنوی سے وہ ہے کہ پہچانا جاتا ہے دل میں

ال بمعنی الذی موصول مراد اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ال کے من جار عامل مجرور موصوف معنوی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مراد کا مراد ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مبتدا ہوا ما موصولہ یعرف فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی نائب فاعل جو راجع ہے طرف ما کے با جار قلب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یعرف کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا ما موصولہ کا موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ استینافیہ ہوا

ولیس للسان حظ فیہ

اور نہیں ہے واسطے زبان کے حظ بیچ اسکے

واو عاطفہ لیس فعل افعال ناقصہ سے لام جار لسان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی لیس کی حظ اسم مؤخر فی جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف ما کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا لیس کا لیس ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

احدہما العامل فی المبتدأ والخبر

ایک ان دونو کا عامل معنوی بیچ مبتدا اور خبر کے ہے

احد مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف عددان کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ال بمعنی الذی موصول عامل اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف ال کے فی جار مبتدا مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ خبر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا عامل کا عامل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا

موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بینیہ ہوا ٭ ٭ ٭

وہو الابتداء ای خلو الاسم عن العوامل اللفظیۃ

اور وہی ابتدا ہے یعنے خالی ہونا اسم کا عاملوں لفظی سے

واو عاطفہ ہو مبتدا ابتدا مفسر ای حرف تفسیر کا خلو مصدر مضاف اسم مضاف الیہ عن جار عوامل مجرور موصوف لفظیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا خلو کا خلو مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و متعلق اپنے کے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

نحو زید منطلق

جیسے کہ زید چلنے والا ہے

نحو مضاف زید مبتدا منطلق اسم فاعل اوس میں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے منطلق ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور

وثانیہما العامل فی الفعل المضارع

اور دوسرا عامل معنوی کا عمل کرنیوالا ہے بیچ فعل مضارع کے

واو عاطفہ ثانی مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف عددان کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ال بمعنی الذی موصول عامل اسم فاعل اوس میں ضمیر فاعل کی فی جار فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا عامل کا عامل ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

وہو صحۃ وقوع الفعل المضارع موقع الاسم

اور وہ صحیح واقع ہونا فعل مضارع کا ہے بیچ مقام اسم کے

واو عاطفہ ہو مبتدا صحۃ مصدر مضاف وقوع مصدر لازم مضاف الیہ مضاف فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا وقوع مضاف اسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر کا وقوع مصدر اپنے ساتھ مضاف الیہ و مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا صحۃ مصدر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی

ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل زید یعلم

جیسے کہ زید علم رکھتا ہے

مثل مضاف زید مبتدا یعلم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور صب بر

فیعلم مرفوع لصحة وقوعه موقع الاسم

پس یعلم رفع دیا گیا ہے بسبب صحت واقع ہونے اپنے کے بجائے اسم کے

فا واسطے تفصیل کے یعلم مبتدا مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف یعلم کے لام جار صحة مجرور مصدر مضاف وقوع مصدر مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مضارع کے موقع مضاف اسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر کا وقوع مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا صحة مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یعلم مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبینہ ہوا

اذ یصح ان یقال موقع یعلم عالم

اسواسطے کہ صحیح ہے یہ کہ کہا جاوے بیچ جگہ زید یعلم کے زید عالم ہے

اذ واسطے تعلیل کے یصح فعل مضارع ان ناصبہ یقال فعل مضارع مجہول موقع مضاف یعلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا یقال کا عالم نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر فاعل ہوا یصح فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا

فعامله معنوی

پس عامل اوسکا معنوی ہے

فا واسطے تفصیل کے عامل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف یعلم کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا معنوی خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا

وعند الکوفیین ان العامل الفعل المضارع تجردہ عن العامل الناصب والجازم

اور نزدیک اکثر کوفیوں کے تحقیق عامل فعل مضارع کا خالی ہونا اوسکا عامل ناصب اور جازم سے ہے ؛

واو عاطفہ عند مضاف کوفیین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ان حرف مشبہ بفعل عامل مضاف فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا عامل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا تجرد مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف فعل مضارع کے عن جار عامل مجرور موصوف ناصب معطوف علیہ واو عاطفہ جازم معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر صفت ہوئی عامل موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تجرد کا تجرد مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر اسم مؤخر ہوا ان کا ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ محذوف ہذا عند جمہور البصریۃ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا ؛

وہو مختار ابن مالک رحمہ اللہ

اور وہی مختار ہے بیٹے مالک کا رحمت اللہ کی اوپر

واو عاطفہ ہو مبتدا مختار اسم مفعول ابن مضاف مالک مضاف الیہ موصوف رحم فعل ہ ضمیر مفعول کی اللہ فاعل فعل ساتھ فاعل اور ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا ابن مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مختار کا مختار ساتھ نائب فاعل کے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ؛

خاتمہ کتاب

ہزار ہزار شکر و سپاس بدرگاہ جل و علی کہ اس کتاب تشریح ترکیب شرح مائۃ عامل نے بماہ مبارک و تاریخ سعید واوان حمید یعنی چہارم ماہ ذی الحجۃ سنہ ۱۲۹۲ ہجری روز جمعہ وقت ۹ بجے صبح باعانت کتابت شاگرد رشید عزیز پر تمیز محمد سراج الحق دہلوی طال اللہ عمرہ کے بحسن انجام صورت اختتام کی پائی بعد اتمام کتاب کے یہ بھی ذہن ناقص میں خیال گذرا کہ جس سرکار میں جو کوئی ملازم ہوتا ہے وہ اپنی کتاب تالیف خواہ تصنیف میں اپنے آقائے نامدار کا ذکر حسب مراتب ضرور کرتا ہے کیونکہ اکثر کتب سلف میں

دیکھا گیا ہے کہ مصنفون اور شاعرون نے اپنے اپنے آقا کی توصیف و تعریف کم و بیش بمقتضائے وقت ضرور کی ہے چونکہ یہ عاصی پرمعاصی بھی بملازمت جناب مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست چھترپور ملک بوندیل کھنڈ دام اقبالہ و نوالہ بعہدہ ہیڈ مدرسی فارسی بمشاہرہ مبلغ عسے ماہوار ممتاز الموام ہے لہذا پاس نمک خواری کا کرکے اس تصور و خیال مین تھا کہ آلی کسطور پر ذکر مہاراجہ صاحب محتشم الیہ کا لکھون کہ وہ ہنوز نہایت صغیر سن ہین اور تعریف چندے اونکی کرنا لابدی چنانچہ اثنا تفکر مین وقت غنودگی یہ مضمون ہاتف سے ضمیر فقیر مین گذرا

ابیات للراقمہ

مجھے ایک شب تھا زحد پیچ و تاب
نہ آیا مجھے خواب بل نیمخواب

ندا غیب سے آئی یون بامداد
کہ اے زین! او ٹھہ زود فرخ و شاد

کیا تیرے آقا نے ہے آج یاد ؛
کریگا زبس تیری خاطر کو شاد

تو سمجھا کہ مالک ہے سن مین صغیر
وہ ہووے گا اس سن مین کیا دستگیر

سمجھ تیری ہے زین بیہودہ خام
نہ ہوگا ابھی تیرا حاصل مرام ؛

کرے گا شباب اونکا جسدم ظہور
وہ لینگے خبر تیری پھر بالضرور ؛

اگرچہ ابھی ہین وہ سن مین صغیر
مگر فہم مین ہین وہ سب سے کبیر

ہین بشناتھ سنگہ افسر نامدار
لکھ اونکی صفت تا ہو تیرا وقار ؛

خدیو و رئیس چھترپور ہین ؛
کہ وصف اونکے عالم مین مشہور ہین

سخاوت شجاعت ہے اونکی جلیس
ہین ابن الرئیس اور رئیس الرئیس

عجب صاحب علم سردار ہین
گل گلشن فیض بجنار ہین ؛

خدا اونکو ہر دم رکھے شادمان
ہے جبتک کہ قائم زمین و زمان

خاتمۃ الطبع

خالق جملہ جہان کا سپاس ہر زمان ہے کہ اوسکے فیض الطاف بے پایان سے ان دنون کتاب مفید طلاب کہ اردو زبان مین ترکیب شرح مائۃ عامل عربی کا بیان ہے مبتدیون کے لیے حل تحول تراکیب سکھانا اور خبردار کردینا اس سے بہت آسان ہے کیا خوب ایجاد غریب ہے خلاصہ طریق کلام آموزی کا شگرف وعجیب ہے جس کا نام **تسہیل الترکیب** مشہور بہ **تشریح ملازین** ہے تصنیف لطیف واقف علوم ماہر فنون ملا محمد زین اللہ صاحب حنفی تخلص زین رئیس دریاباد کہ جنکی تصنیفات سے رسالہ توشۂ حجاج اور انشاے ملازین مشہور ہے بانجاکہ کتاب مذکورہ باہیاے مصنف موصوف بعد نظر ثانی عالم متبحر فاضل اکمل مولوی **سید محمد صادق علی صاحب** لکھنوی کے تلفیق وترمیم وتنقید سے آراستہ ہوکر بپاس اشاعت علم بانعطاف توجہ عالی ہمت جناب **منشی نولکشور صاحب** دام اقبالہ مطبع نامی واقع شہر لکھنؤ محلہ حضرت گنج کوٹھی خاص مالک مطبع ممدوح مین بماہ فروری سنہ ۱۸۸۱ء موافق ماہ صفر سنہ ۱۲۹۶ ہجری کے زینت طبع سے رونق اندوز ہوئی خداے کریم مطبوع ومرغوب عالم فرماوے

فقط

آراستہ مجلد دیدنا مجرد —

کتب علم معانی و بیان

مختصر المعانی — محشی مقبول اور اوسکی اخیر میں حاشیہ قابل ہے —

کتب علم حکمت

میبذی — فن حکمت میں عالی درجہ کی درسی کتاب ہے

شرح اشارات — مصنفہ ملا نصیر الدین محقق طوسی

شمس بازغہ — مصنفہ ملا محمود جونپوری اعلیٰ درجہ کی کتاب فن حکمت میں مطبوعہ لکھنؤ —

ایضاً مع حل و شرح — محشی مولانا حاجی حافظ محمد شہاب الحق صاحب

کتب علم فقہ و اصول فقہ وغیرہ —

ہدایہ مع الکفایہ — محشی حاشیہ ہدایہ کا ہے جلدین اولین عبادات میں یعنے کتاب الطہارت سے کتاب الحج تک پہلی جلد اور کتاب النکاح سے تا کتاب الوقف دوسری جلد تصحیح و تحشیہ علماے فرنگی محل چھپی —

حسامی — محشی متن متین اصول علم فقہ میں نادر مصنفہ مولانا حسام الحق مرحوم تصحیح علماے فرنگی محل چھپی

کتاب التحقیق — شرح حسامی محشی معروف —

نجابۃ التحقیق — شرح اصول علم فقہ میں مستند از مولانا عبد العزیز بن احمد البخاری تصحیح علماے فرنگی محل نہایت اہتمام سے شائع ہوئی —

فتاوی عالمگیری — فتاوی لاجواب ہے کہ بخارا شریف اور افغانستان اور حرمین شریفین کے فتووں کا مدار اسی فتاوی پر ہے اسکی چار جلدیں ہیں —

اصول شاشی — محشی اصول فقہ میں بہت نادر کتاب درسی ہے تصحیح علماے فرنگی محل

حاشیہ میر زاہد — شرح مواقف یہ حاشیہ نادر درسی تصنیف مولوی محمد زاہد سے مشہور ہے —

شرح عقائد نسفی — محشی علم عقائد میں مشہور درسی کتاب از ملا سعد الدین تفتازانی —

حاشیہ خیالی محشی — بر شرح عقائد نسفی نادر و نایاب حاشیہ شرح عقائد کا درسی ہے —

حاشیہ عبد الحکیم — بر خیالی یہ حاشیہ کا حاشیہ عقائد نسفی کا بہت مستند ہے مصنفہ مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی —

قدوری محشی — فقہ میں بہت نادر کتاب از ملا ابو الحسین بن احمد مستند اول درسی نادر ہے —

در مختار عربی — بہت نادر فتاوی فقہ کا بہ خوشخط کاغذ اعلیٰ

کنندہ چھاپہ خانہ بمقابلہ نسخہ صحیحہ مولوی خرم علی مرحوم بکوشش تمام چھپا اور اختلاف نسخ حاشیہ پر لکھا ہے اسی فتاوی پر تمام علماے ہند کا عملدرآمد ہے —

ہدایہ عربی — محشی مع چار جلد کامل مولوی خادم حسین کا نور الانوار کا مجموعہ محشی مطبع مصطفائی —

فتح القدیر — مع تکملہ نتائج الافکار مع عربی ہدایہ کامل تصنیف شیخ الاسلام کمال الدین ابن ہمام اور تکملہ تصنیف علامہ شمس الدین افندی یہ کتاب شرح ہدایہ فقہ حنفیہ میں بہت مستند ہے —

عینی شرح ہدایہ — حامل المتن من الشیخ الاجل ابا محمد محمود بن احمد العینی ہے اس کتاب کا سارے ہندوستان میں صرف ایک نسخہ ہم پہونچا —

جلدین اولین

جلدین اخیرین

عینی شرح کنز — محشی از کتاب البیوع تا کتاب القسمت تصنیف مولوی عبد العزیز تصحیح علماے فرنگی محل اہتمام مطبع سے منطبع ہوئی —

توضیح و تلویح — مع حاشیہ چلپی اور حاشیہ شیخ الاسلام حاشیہ ملا خسرو —

حاشیہ ملا مشہد — یہ حاشیہ شرح وقایہ کا عربی از ملا اخوند مشہد علم فقہ حنفی میں ہے —

مجموعہ نور الانوار — مع سہ حاشیہ کامل قمر الاقمار و تنویر المنار و دراسات الاصول نور الانوار تصنیف ملا جیون اصول تقریر

فتاوی قاضیخان — جلدین اولین مع فتاوی سراجیہ عبادات میں —

ایضاً جلدین اخیرین — معاملات میں اور مجموعہ مع چار جلد مکمل

کنز الدقائق فرد محشی عربی از عبد اللہ بن احمد مسلم متقدمین —

اشباہ والنظائر — شرح حموی از سید احمد بن محمد حنفی فقہ

شرح الیاس — مسائل فقہ میں مستند مطبوعہ قدیم —

ایضاً مطبوعہ جدید کا نفیس —

مختصر الوقایہ — محشی علم فقہ میں —

جامع الرموز — مع چار جلد نہایت خوشخط مطبوعہ کلکتہ نقل شرح وقایہ عربی محشی —

شرح وقایہ — مع چلپی فقہ حنفیہ میں درسی کتاب ہے

فتاوی کنز الدقائق — علم فقہ میں معتبر مثل فتاوی قاضیخان و فتاوی عالمگیری وغیرہ ہے اور دو شرحیں اوسکے حاشیہ پر چھپی ہیں

شرح مواقف — کلامی کتاب ہر شش موقف یہ کتاب اصول علم کلام میں بے نظیر ہے اب تک یہ پوری کتاب مطبوع

شیرین ہوئی اور مروطبع ہوئی تھی دو کئی سو تصنیف کی ہوئی کتاب
پیش ہو تف کا ترجمے نسخوں سے نقل ہو کر بعد کامل کاغذ
مناسب تقطیع سے چھپی ہے محشی ـ
شرح مسلم الثبوت ـ از بحر العلوم ہے تا در شرح اصول فقہ
میں ہمت عمدہ درس وتدریس میں رائج مقبول عالم بلکہ
علمائے فرنگی محل اصل نسخہ مصنف علامہ عبد العلی محمد بحر العلوم
سے نقل ہو کر محشی والی سے طبع ہوئی ہے ـ
شرح عقائد نسفی ـ مطبع علوی ـ

کتب علم حدیث

جامع ترمذی مع محشی علم حدیث میں داخل صحاح ستہ محبت
علمائے فرنگی محل چھپی ـ
سنن ابی داؤد ـ تالیف ابو داؤد حدیث داخل صحاح
چار جلد میں کاغذ سفید ـ
ایضاً ـ شمائل ـ
مجموعہ حصن حصین ـ وظائف احادیث مع دو شرح ترجمہ
و حرز ثمین عربی فارسی از شمس الدین محمد جزری و ملا علی
قاری و فخر الدین علم حدیث میں بہت مستند اور مشہور ہیں
صحیح مسلم ـ مع شرح نووی کتب احادیث صحاح ستہ
موجودہ جلد میں ہے تصنیف ابو الحسین مسلم اور
شارح محی الدین ابو زکریا ـ
قسطلانی المسمی بہ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری
تصنیف مولانا شہاب الدین احمد خطیب قسطلانی دس
جلد میں ـ
صحیح نسائی ـ علم حدیث میں اعلیٰ درجہ کی مستند مشہور کتاب
تالیف ابو عبد الرحمن احمد النسائی کی دو جلد میں جلد اول
مترجم میں احادیث باب السواک سے تا باب ما یحل لہ جمع
ترجمہ میں عبارت نہایت عمدگی اور لطافت سے اور جلد ثانی
باب وجوب الجہاد سے تا باب الاشربہ ہے مطبع دہلی ـ
دلائل الخیرات ـ مترجم فارسی کامل مع شرح حزب الحاجات
فیض المجیب ـ حاشیہ میں مشکوۃ شریف کی نقل مع ترجمہ
مشکوۃ شریف ـ مطبوعہ دہلی ـ
شفاء قاضی عیاض ـ احوال حقوق سرور کائنات میں
بڑی مستند کتاب مقبول العلماء تصنیف ابو الفضل عیاض
بن عمر بڑے اہتمام وصحت سے خط صاف تقطیع مناسب پر بڑی
چھپی ہے ـ

کتب تفسیر

تفسیر سراج المنیر ـ یہ تفسیر قرآن مجید کی نہایت مستند ہے
چار جلد میں نقل چھاپہ مصر سے مصنفہ مولانا محمد شربینی خطیب
تفسیر بیضاوی شریف ـ دو مجلد میں ـ

تفسیر اتقان ـ فی علوم القرآن بیان تجوید قرآن میں وغیرہ
تفسیر ہے تصنیف علامہ جلال الدین سیوطی ـ
تفسیر جلالین ـ مسمی بہ تفسیر فارسی تصنیف مولوی مرحوم
خلاصۃ التفاسیر ـ معروف اعراب القرآن مع رسالہ
تفسیر کبیر ـ مع تفسیر علامہ ابی السعود حقیقت میں کوئی تفسیر قرآن
کی اس تفسیر سے شک نہیں ہے جو جامع جمیع علوم قرآنی ہو سائل
علم التفسیر و علم تجوید و حدیث و فقہ و اصول فقہ وغیرہ
و عقائد و کلام و بدیع و بیان و خط و اختلافات
قراءت و شان نزول اور سوا اس کے جس قدر علوم متعلق قرآن
ضروری ہیں وہ اس تفسیر میں موجود ہیں یہ وہ تفسیر ہے کہ ڈھونڈھنے
سے نہ ملتی تھی اور سوا مصر و بیروت اور شہر مصر و بیروت کے کم
کتب خانوں میں بھی یہ صحت اور خوشخطی کہاں تھی اور مزید برآں
اسکے حاشیہ پر بیروت کی تفسیر علامہ ابی السعود کی مستند تفاسیر سے ہے
چھپی ہوئی ہے چھاپہ مصر کا کاغذ کا آٹھ جلد میں ہے ـ
تفسیر روح البیان ـ یہ تفسیر قرآن مجید نوادر تفاسیر سے ہے
چار جلد میں ڈھونڈھنے سے ہندوستان میں نہ ملتی تھی جواب مصر کی
چھپی ہوئی چھاپہ بہت صاف خط نسخ میں صحت سے چھاپی گئی
عرب کی تحت تقطیع کلاں کاغذ شفاف گندہ امراء کتب خانہ کے
لائق تصنیف شیخ اسمعیل حقی ہے اس تفسیر میں بلا شبہ
سینکڑوں قرآنی کے عمدہ عمدہ نکات ہر قسم علوم کے مذکور ہیں

کتب علم ادب

مقامات حریری ـ فن ادب میں مع ترجمہ عمدہ چھپائی ہوئی ـ
شرح حماسہ ـ قصائد حماسہ جو علم ادب میں ہیں اور کی شرح
کمال عمدگی سے مولوی فیض الحسن صاحب مدرس اورینٹل
سے بتصحیح مصنف طبع ہوئی ـ

کتب علم تاریخ

مغازی الرسول و فتوح الشام و فتوح المصر و فتوح العجم
مجموعہ چاروں جلد تصنیف حضرت واقدی رحمۃ اللہ علیہ
میں تلاش تمام بقیمان طبع و توجہ خاص مولوی صاحب الغنی
خان صاحب بہادر صدر الصدور سابق حال پنشنر
فتوح الشام ـ تصنیف مولانا واقدی مع
فتوح العجم ـ عربی ـ

کتب علم تہذیب و اخلاق

احیاء العلوم ـ تصنیف امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

کتب متفرقات دینیہ

عمدۃ البضاعۃ ـ فی مسائل الرضاعۃ ـ